S_1996_5_531_532

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

ریواپا گروسیداپپا

بنام

تھاکوبائی مادھاوراؤ پاٹل اور دیگران

4 ستمبر 1996

کے۔رامسوامی اور فیزان ادین، جسٹسز

مخصوص دادرسی ایکٹ، 1963:

زمین کی خریداری کے لیے قرارداد-کمائی کی رقم کی ادائیگی-اس کے بعد کسی دوسرے فریق کو فروخت کی گئی جائیداد-مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمہ-ٹرائل عدالت عالیہ نے مخصوص کارکردگی سے راحت دینے سے انکار کر دیا-سود کے ساتھ واجب الادا رقم کی واپسی کی ہدایت-پہلی اپیلٹ عدالت نے دوسری اپیل پر مخصوص کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجوزہ خریدار کی اس درخواست کو برقرار رکھا کہ وہ قرارداد کے اپنے حصے کو انجام دینے کے لیے تیار اور تیار ہے-معاملے کو تشکیل دینے کے لیے معاملہ ضلعی عدالت کو بھیج دیا-منعقد: عدالت عالیہ نے صحیح طور پر معاملہ ضلعی عدالت کو بھیج دیا اور اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 19053۔

1996 کے آر۔ایس۔اے۔نمبر 196 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 25.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے سنتھا کے آر، وی۔مہالے اور پی۔مہالے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

یہ خصوصی اجازت کی عرضی کرناٹک عدالت عالیہ کے واپسی کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے جو 25 مارچ 1996 کو آر۔ایس۔اے۔نمبر میں دیا گیا تھا۔تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ پہلے مدعا علیہ نے 11 مارچ 1983 کو 3 ایکڑ 28 گنٹھہ زمین 12,000 روپے میں خریدنے کا قرارداد کیا تھا اور اس نے

8 جولائی 1983 کو درخواست گزار کے دوسرے مدعا علیہ نے 2,000 روپے بطور بقایا رقم ادا کیے تھے۔ پہلے مدعا علیہ نے مخصوص کارکردگی کے 6,000 روپے میں خودساختہ جائیداد خریدی اور بعینامہ رجسٹر کروایا۔ پہلے مدعا علیہ نے مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمہ دائر کیا۔ٹرائل عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ درخواست گزار نے جائیداد خریدی ہے اور اگر مخصوص کارکردگی کے لیے فرمان جاری کیا جاتا ہے تو اس سے اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا، اس نے سود کے ساتھ بقایا رقم کی واپسی کی ہدایت کی تھی۔ پہلے مدعا علیہ نے اپیل میں معاملہ اٹھایا۔اپیلٹ عدالت نے ٹرائل عدالت کے حکم نامے کو اس نتیجے پر کالعدم قرار دے دیا کہ درخواست گزار نے یہ استدعا نہیں کی تھی کہ وہ فروخت کے پہلے قرارداد کی اطلاع کے بغیر قیمت کے لیے ایک حقیقی خریدار ہے۔اس نے یہ بھی مؤقف اختیار کیا تھا کہ اس بنیاد پر مخصوص کارکردگی کی راحت دینے سے انکار قانون کے مطابق درست نہیں ہے۔اس کے مطابق، اس نے ٹرائل عدالت کے فرمان کو الٹ دیا اور مخصوص کارکردگی دی۔دوسری اپیل میں، عدالت عالیہ نے مدعا علیہ کی اس التجا کو برقرار رکھتے ہوئے کہ وہ قرارداد کے اپنے حصے کو انجام دینے کے لیے تیار اور تیار ہے اور اس نے اس کی طرف سے ثبوت کی قیادت کی ہے، معاملے کو ضلعی عدالت کو بھیج دیا تاکہ پچھلے فیصلے کی بنیاد پر ایک مسئلہ تیار کیا جا سکے اور اس سلسلے میں مسئلے کو حل کرنے کی ضرورت تھی۔ہمیں ریمانڈ آرڈر کی درستگی میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ پہلے مدعا علیہ نے اس حکم کے خلاف کوئی ایس۔ایل۔پی۔دائر نہیں کی ہے۔یہ بیان کرنا کافی ہے کہ درخواست گزار کے پاس معاملے کو ریمانڈ کرنے کے لیے اس معاملے میں شکایت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔اس نتیجے کے پیش نظر کہ وہ ایک مؤخر الذکر خریدار ہے، جیسا کہ خود ٹرائل عدالت نے پایا ہے، اور یہ کہ عدالت عالیہ نے اس معاملے کو اس مسئلے کو تشکیل دینے کے لیے بھیج دیا ہے کہ آیا پہلا مدعا علیہ معاہدے کے اپنے حصے کو انجام دینے اور پہلے سے موجود شواہد کی بنیاد پر معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے تیار اور تیار تھا، ہمیں نہیں لگتا کہ عدالت عالیہ کی طرف سے معاملے کو بھیجنے میں قانون کی کوئی غلطی ہوئی ہے۔

اس کے مطابق ایس۔ایل۔پی۔کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24